# 7۔ داروغہ جی کی پانچوں گھی میں اور سر کڑاہی میں

## رتن ناتھ سرشار





| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| درچوم کے | منت سماجت کر کے | راندے جانا | دھتکارنا |
| کھداوند | خداوند | گلام | غلام |
| اوّل مال | ایک نمبر مال، اعلی درجے کا مال | انھیر نگری چاپٹ راجا | جہاں ظلم ہو وہاں حکومت ناکام ہو جاتی ہے۔ |
| گدے بازیاں | عقل دوڑانا، قیاس کرنا | بکھیڑا | جنجال، جھنجھٹ، مصیبت |
| کھٹی بتادو | یکشت بتا دو | گرج | یہاں مراد غرض |
| کتر بیونت | کانٹ چھانٹ | لکھ لُٹ | لاکھوں روپے لٹانے والا |
| | | | |
| بھنگ | ایک نشہ آور بوٹی | دست پناہ | چمٹا |
| گیدی | بے عزت، بے غیرت | قرولی | شکاری چاقو |
| مردک | حقیت آدمی، ناکارہ | کچا چٹھا جڑنا | صحیح صحیح حال بتانا |
| اُلٹی آنتیں گلے پڑنا | نیکی کا بدلہ بدی میں ملنا | چہرہ شاہی | سرکاری سکہ جس پر بادشاہ کی تصویر ہو |
| بوہنی | دن کا پہلا سودا | رقم پیرنے | پیسے جمع کرنے / اٹھانے کے لیے |
| پرچہ جڑنا | خبر چھاپنا، تشہیر کرنا | کھپریل | کھپروں سے بنائی چھت |





| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| کائیاں | چالاک، مکار، | نیاریا | چالاک، جزرس |
| ہتھے پر ٹوکنا | شروع میں روکنا | ٹیڑھی کھیر | مشکل کام |
| ہتھے چڑھنا | ہاتھ لگنا | چنیں وچناں | ایسا، ویسا |
| مطلب خبط ہونا | بات بے معنی ہونا | بیدھا | جادو کے اثر میں مبتلا شخص |

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| بے تے کرنا | گڑبڑ کرنا، اِدھر ادھر کرنا | سند نہیں | اجازت نہیں |
| | | | |
| دھپائے گئے | تھپڑ مارے گئے | بے بھاؤ کی پڑنا | مار کھانا، بے عزت ہونا |
| گھاس نہیں چھیلا | بے کار | مردک خر | گدھے جیسا حقیر |
| آنکھیں نیلی کرنا | ناراض ہونا، غصے میں آنا | لام کاف بکنا | گالیاں بکنا |
| اظہار لینا | .بیان لینا | ینڈھے لڑانا | فساد ڈلوانا |
| تاکے باشد | کب تک ایسا ہو گا | چھلے آدمی | چڑچڑے مزاج آدمی |





| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|
| لپاڈگی | جسمانی لڑائی، ماردھاڑ | کندے تول کر رہنا | اڑنے کے لیے پر تول کہ رہ جانا |
| چیں چیڑ کرنا | جھگڑا کرنا، تکرار کرنا | ہوائیاں اُڑنا | پریشان ہو جانا |
| گاؤدی | احمق، نادان | نلوہ اُڑا لیے | .بغیر محنت کے فائدہ اٹھانا |
| موکھا | بڑا روشن دان یا سوراخ | اَسرار | سر کی جمع، بھید، راز |
| السیٹھ | دغا، فریب، بددیانتی | چھٹی کا دودھ یاد آنا | .بہت شرمندہ ہونا، .بہت مار کھانا |
| | | | |

**مشق**

**سوال نمبر۱۔ بزار، داروغہ اور میاں خوبی کے درمیان ہونے والے معاملات کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔**

جواب: بزار اور داروغہ حساب کتاب کر رہے تھے تو داروغہ اس حساب اپنا جھوٹ موٹ کے حساب میں اپنا کمیشن لے رہے تھے۔ اسی دوران میاں خوجی بھی وہاں تشریف لائے ان کے آتے ہیں داروغہ کا رنگ پیلا پڑ





گیا۔ بزار کے کہنے پر جب خوجی نے جانے سے انکار کیا تو بزار نے خوجی کو مارنے کی دھمکی دی اسی دوران دونوں کی لڑائی شروع ہو گی پھر بزار دوڑ کر نواب صاحب کے پاس گیے کہ آپ کی ہاں نرخ پر کپڑا بیچتا ہوں ہمارے حسا ب کتاب کے درمیان خوجی آن ٹپکا ہم اس لیے چھپ کر حساب کر رہے تھے کہ خوجی کو کپڑے کی اصل قیمت معلوم نہ ہو جائے۔

**سوال نمبر۲۔ داروغہ اور حلوئی میں کیا معاملہ طے پایا؟**

جواب: داروغہ اور حلوائی نواب صاحب کو لوٹنے میں مصروف تھے۔ وہ اس لوٹ مار کے لیے مختلف قسم کے طریقے آزما رہے تھے۔ جب حلوائی حساب کتاب کے لیے پہنچا تو داروغہ نے حلوائی سے کہا بتاو تمہارا کتنا قرضہ ہے تو حلوائی نے کہا ایک سو بیالیس روپے اور دس آنے مجھے دیں۔ داروغہ نے کہا مجھے اس میں کتنا حصہ ملے گا؟ حلوائی نے کہا کہ سو روپے ہمیں دے دو اور بیالیس روپے تم رکھ لو۔ داروغہ نے کہا کہ تم اس حساب میں بیالیس کو باون کر لو سو تمہارے ہوں گے اور باون ہمارے ہوں جایں گے۔

**سوال نمبر۳۔ اس اقتباس کی روشنی میں داروغہ کے کردار پر ایک پیرا گراگ لکھیے۔**

جواب: اس زمانے میں داروغہ کا کردار لکھنوی نواب کے ایک ایسے محافظ (نگران) کا ہے جو اُن کے باقی ملازموں کا سربراہ ہے۔ جہاں ہر شخص دوسرے کو لوٹنے میں مصروف تھا۔ خرید و فروخت کا تمام حساب کتاب ان کے ہاتھوں میں تھا۔ وہ ایک نمبر کا نمک حرام، بے ایمان اور دھوکے کا باز تھا۔ وہ نواب صاحب کی عیش اور غفلت سے پورا پورا فائدہ اٹھاتا وہ جب سودا سلف خریدنے جاتا تو نہ صرف اپنا حصہ نکالتا بلکہ دوگنا حساب لگا کر بیچنے والے کو بھی خوش کرتا تاکہ وہ اس کی مرضی کے مطابق قیمت لگائے۔ اس کے علاوہ خوجی کو جب اس کے کرتوتوں کا پرہ چلتا تو وہ اپنے حصّے میں سے خوجی کو پیسے دے کر اس کا منہ بند کر دیتا۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ داروغہ کا کردار انتہائی سوال پذیر معاشرت اور اخلاقی شکست کا نمائندہ تھا۔





**سوال نمبر۴۔ درج ذل محاورات اور ضرب الامثال کو اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ ان کا مطلب واضح ہو جائے۔**

**پانچوں گھی میں اور سر کڑاھی میں۔ ہوائیاں اڑنا۔ ینڈھے لڑانا۔ اندھیر نگری چوپٹ راج۔ وارے نیارے ہونا۔**

| الفاظ و تراکیب | جملے |
|---|---|
| پانچوں گھی میں اور سر کڑاھی میں | ماہ رمضان میں دکانداروں کی پانچوں گھی میں اور سر کڑاھی میں ہوتا ہے۔ |
| ہوائیاں اڑنا | پولیس آفیسر رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تو اس کی ہوائیاں اڑ گئیں۔ |
| ینڈھے لڑانا | طلبہ کو ینڈھے لڑانے کی بجائے اپنی پڑھائی پر توجہ دینی چاہیے۔ |
| | |
| وارے نیارے ہونا | سکول سے گرمیوں کی چھٹیوں میں بچوں کے وارے نیارے ہو جاتے ہیں۔ |

**سوال نمبر۵۔ اس عبارت کی روشنی میں بتائیے کہ اس وقت لکھنؤ کے نوابوں کے کیا رنگ ڈھنگ تھے۔**

جواب: اس عبارت کی روشنی میں سبق "فسانہ آزاد" اس اقتباس سے یہ بات بتانا چاہ رہے ہیں کہ لکھنو کے نواب کاروبار سلطنت پو پوری توجہ نہ دینے پر ان کے زوال پر اثر پرتا ہے۔ لکھنو کے نواب عیش و آرام میں اس قدر کھو گے کہ ان کے اندر مردانگی اور ہمت پر گہرا اثر پڑا ہے۔ غفلت اور لاپرواہی کی صورت میں





ان کے معمول کے ملازمین روز مرہ کے اخراجات میں ان سے ہزارون روپے لوٹ رہے تھے۔ ہر وقت شعر و شاعری اور دوستوں یاروں کی محفلوں میں انھیں کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔

**سوال نمبر۶۔ کسی پیشے یا طبقے کے لوگ تبادلہ خیال کے لیے الفاظ کو وضعی کی بجائے کچھ اور مخصوص معانی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو سلینگ کہا جاتا ہے جیسے سیاسی وفاداری بدلنے والے شخص کو "لوٹا" کہنا۔ آپ ایسے ہی کوئی سے پانچ سلینگ تلاش کر کے نئے معانی کی وضاحت کے ساتھ لکھیں۔ نیز درج ذیل سلینگ الفاظ کے معنی لکھیں۔**

اَڑی ڈالنا، اُگرائی،

جواب:

| الفاظ | معنی |
|---|---|
| | |
| باقیات | کسی سیاسی پارٹی کے ختم ہونے کے بعد اس کے برے اثرات |
| بچہ پارٹی | بچوں کا شرارتی ٹولا؛ ایسا اجتماع جس میں بچوں کی کثرت ہو۔ |
| بڑی مچھلی | بڑا مجرم یا مجرموں کا سرپرست جو چھوٹے مجرموں سے ارتکاب جرم کراتا اور خود ہر قسم کی قانونی کاروائی میں بچ نکلتا ہو۔ |
| فلائینگ کوچ | تیز رفتاری سے جانے والا۔ |

**پانچ سلیسنگ الفاظ اور ان کے معنی کی وضاحت:**





| الفاظ | معنی |
|---|---|
| بھتہ | پولیس والوں یا کسی بدمعاش کا دکانداروں سے زبردستی روم وصول کرنا |
| دماغ کی دہی کرنا | دماغ کھانا، سمجھ نہ آنا |
| ماموں بنانا | بے وقوف بنانا، چکر دینا |
| سکریو ڈھیلا ہونا | پاگل پن، دماغ کا نہ چلنا |
| برگر بچہ / ممی ڈیڈی بچہ | نازو نعم میں پلا بچہ، نئی تہذیب میں پلا بچہ |
| | |
| میٹر گھوم جانا | غصہ ہونا، طیش میں آجانا |

**سوال نمبر۷۔ آپ کو اس ناول کا کونسا کردار اچھا لگا اور کیوں؟**

جواب: مجھے اس ناول میں خوجی کا کردار اچھا لگا کیونکہ یہ ایسا کردار ہے کہ اس میں طنز و مزاح اور شرارت کے عناصر ہیں۔ اسے جاسوسی کی عادت تھی وہ چوروں کو موقع پر پکڑ کر اپنا حصہ بٹورتا تھا۔ وہ دھمکی زیادہ دیتا تھا اور عملی طور پر کچھ نہیں کرتا تھا۔

**سوال نمبر۸۔ اس ناول پر زبان بیان کے حوالے سے تبصرہ کریں۔**





جواب: اس ناول میں سب سے نمایاں خوبی اس کی زبان و بیان ہے محاورات کی کثرت کی وجہ سے کبھی کبھی عبارت کی روانی میں خلل پیدا ہوتا ہے۔ جس سے پڑھنے والوں کو دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر ان باتوں کے باوجود سرشار کا کمال یہ ہے کہ بے حساب کرداروں کی زبانیں ان کی شخصیت کے مطابق مکالے کہلواتے ہیں۔ نوابوں کی شاہ خرچیاں اور ٹھاٹ باٹ کی عکاسی سرشار نے بہت ہی اچھے انداز میں کی ہے۔ گرچہ ناول کی غیر ضروری طوالت اور مقفع عبارت اسے کافی بھاری بناتے ہیں مگر سرشار کا دلکش اندازِ تحریر اسے دلچسپ بنا دیتے ہیں۔

**<u>ہدایت برائے اساتذہ:</u>**

طلبہ کو کردار نگاری کی تعریف اور کرداروں کی اقسام سے متعارف کروایں۔